Imam Husayn — The Sermon on the Day of Ashura

Masumeen Sermons · 23 lines

In the Name of Allah, the All-beneficent, the All-merciful.	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ
O people! Listen to my speech and do not rush till I admonish you with that which I owe you,	أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا قَوْلِي وَ لَا تَعْجَلُوا حَتَّى أَعِظَكُمْ بِمَا يَحِقُّ لَكُمْ عَلَيَّ
and so that I tell you why I have come here; so, if you accept my excuse and believe my statement and fare with me with equity, you will be much happier, and you will see no reason to expose me to this.	وَ حَتَّى أُعْذِرَ إِلَيْكُمْ فَإِنْ أَعْطَيْتُمُونِي النَّصَفَ كُنْتُمْ بِذَلِكَ أَسْعَدَ
But if you do not accept my reason and do not fare with me with equity,	وَ إِنْ لَمْ تُعْطُونِي النَّصَفَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
then gather your affair and your accomplices, and do not feel sorry for what you do but effect your judgment in my regard and do not grant me any respite;	فَأَجْمِعُوا رَأْيَكُمْ ثُمَّ لا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَ لا تُنْظِرُونِ
surely my Lord is Allah Who revealed the Book and He looks after the righteous”.	إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتابَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ
Then al-Husayn (a) praised Allah again and glorified him, blessed Muhammad and all angels and prophets, delivering a speech that no orator before or after him was more outspoken. Then he said:	ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ وَ أَثْنَى عَلَيْهِ وَ ذَكَرَ اللَّهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ (ص) وَ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ وَ أَنْبِيَائِهِ فَلَمْ يُسْمَعْ مُتَكَلِّمٌ قَطُّ قَبْلَهُ وَ لَا بَعْدَهُ أَبْلَغُ فِي مَنْطِقٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ
O people! Identify me and find out who I am!	أَمَّا بَعْدُ فَانْسُبُونِي فَانْظُرُوا مَنْ أَنَا
Then go back to your evil selves and blame them, then see whether it is lawful for you to violate my sanctity.	ثُمَّ ارْجِعُوا إِلَى أَنْفُسِكُمْ وَ عَاتِبُوهَا فَانْظُرُوا هَلْ يَصْلُحُ لَكُمْ قَتْلِي وَ انْتِهَاكُ حُرْمَتِي

Am I not the son of your Prophet's daughter, the son of his wasi and cousin, the foremost to believe, the one who testified to the truth of what he had brought from his Lord?	أَ لَسْتُ ابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكُمْ وَ ابْنَ وَصِيِّهِ وَ ابْنِ عَمِّهِ وَ أَوَّلِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُصَدِّقِ لِرَسُولِ اللَّهِ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ
Is not Hamzah, the Master of Martyrs, my uncle? Is not Ja'far at-Tayyar my uncle?	أَ وَ لَيْسَ حَمْزَةُ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّي أَ وَ لَيْسَ جَعْفَرٌ الطَّيَّارُ فِي الْجَنَّةِ بِجِنَاحَيْنِ عَمِّي
Have you not heard that the Messenger of Allah had said about me and about my brother: "These are the masters of the youths of Paradise"?	أَ وَ لَمْ يَبْلُغْكُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لِي وَ لِأَخِي هَذَانِ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
So if you believe what I say, which is the truth, let me swear by Allah that I never deliberately told a lie since I came to know that Allah hates lying and liars, and that lying is detrimental to those who invent it.	فَإِنْ صَدَّقْتُمُونِي بِمَا أَقُولُ وَ هُوَ الْحَقُّ وَ اللَّهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِباً مُنْذُ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ يَمْقُتُ عَلَيْهِ أَهْلَهُ
But if you disbelieve in me, there are among you those who, if you ask them, can inform you of the same.	وَ إِنْ كَذَّبْتُمُونِي فَإِنَّ فِيكُمْ مَنْ لَوْ سَأَلْتُمُوهُ عَنْ ذَلِكَ أَخْبَرَكُمْ
Ask Jabir Ibn 'Abdullah al-Ansari, Abu Sa'id al-Khudri, Sahl Ibn Sa'id al-Sa'idi, Zayd Ibn Arqam, and Anas Ibn Malik,	سَلُوا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
and they will tell you that they have heard these ahadith of the Messenger of Allah with regard to myself and to my brother. Is this not sufficient to curb you from shedding my blood?!"	يُخْبِرُوكُمْ أَنَّهُمْ سَمِعُوا هَذِهِ الْمَقَالَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ص لِي وَ لِأَخِي أَ مَا فِي هَذَا حَاجِزٌ لَكُمْ عَنْ سَفْكِ دَمِي
Al-Shimr then said, "He worships Allah by a letter, had he known what he is saying!"	فَقَالَ لَهُ شِمْرُ بْنُ ذِي الْجَوْشَنِ هُوَ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلى حَرْفٍ إِنْ كَانَ يَدْرِي مَا تَقَوَّلَ

فَقَالَ لَهُ حَبِيبُ بْنُ مُظَاهِرٍ وَ اللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكَ تَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى سَبْعِينَ حَرْفاً وَ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ مَا تَدْرِي مَا يَقُولُ قَدْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِكَ

Habib Ibn Muzahir said to him, “By Allah! I see you worshipping Allah on seventy letters, and I testify that you are truthful when you say that you do not know what he is saying! Allah has surely sealed your heart!”

ثُمَّ قَالَ لَهُمُ الْحُسَيْنُ ع فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ هَذَا أَ فَتَشُكُّونَ أَنِّي ابْنُ بِنْتِ نَبِيِّكُمْ فَوَ اللَّهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ ابْنُ بِنْتِ نَبِيٍّ غَيْرِي فِيكُمْ وَ لَا فِي غَيْرِكُمْ وَيْحَكُمْ أَ تَطْلُبُونِّي بِقَتِيلٍ مِنْكُمْ قَتَلْتُهُ أَوْ مَالٍ لَكُمُ اسْتَهْلَكْتُهُ أَوْ بِقِصَاصِ جِرَاحَةٍ فَأَخَذُوا لَا يُكَلِّمُونَهُ

Al-Husayn (a) then said, “If you doubt what I have said, do you doubt that I am the son of your Prophet's daughter?! By Allah, there is no son of a Prophet from the east of the earth and the west besides myself, be it among you or among others. Woe unto you! Are you seeking revenge on me for killing one of you? Or is it on account of your wealth which I devoured? Or are you seeking qisas?” None of them spoke a word to the Imam (‘a),

فَنَادَى يَا شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ يَا حَجَّارَ بْنَ أَبْجَرَ يَا قَيْسَ بْنَ الْأَشْعَثِ يَا يَزِيدَ بْنَ الْحَارِثِ أَ لَمْ تَكْتُبُوا إِلَيَّ أَنْ قَدْ أَيْنَعَتِ الثِّمَارُ وَ اخْضَرَّ الْجَنَابُ وَ إِنَّمَا تَقْدَمُ عَلَى جُنْدٍ لَكَ مُجَنَّدٍ

so he called out, “O Shabth Ibn Rab’i! O Hijr Ibn Abjar! O Qays Ibn al-Ash’ath! O Zayd Ibn al-Harith! Did you not write me saying, ‘Come, for the fruits are ripe, the pastures are green, and you will come to troops ready for your command'?”

فَقَالَ لَهُ قَيْسُ بْنُ الْأَشْعَثِ مَا نَدْرِي مَا تَقُولُ وَ لَكِنِ انْزِلْ عَلَى حُكْمِ بَنِي عَمِّكَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يُرُوكَ إِلَّا مَا تُحِبُّ

Qays Ibn al-Ash’ath said to him, “Are you not going first to accept the authority of your cousins? They surely will not deal with you except most amicably,

فَقَالَ لَهُ الْحُسَيْنُ لَا وَ اللَّهِ لَا أُعْطِيكُمْ بِيَدِي إِعْطَاءَ الذَّلِيلِ وَ لَا أَفِرُّ فِرَارَ الْعَبِيدِ

Al-Husayn (a) said to him, I shall not give them as the subservient ones give, nor shall I flee from them as slaves flee!

ثُمَّ نَادَى يَا عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَ رَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ أَعُوذُ بِرَبِّي وَ رَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسابِ.

O servants of Allah! I have sought refuge with Allah, your Lord and mine, against your stoning me, and I seek refuge with my Lord and yours against any arrogant person who does not believe in the Day of Reckoning.”

اے لوگو میرے باتوں کو سنو اور جنگ کے لئے جلدی مت کرو تا کہ میں میرے گردن ر جو تمہارا حق ہے، ہدایت دے سکوں اور میرے یہاں آنے کا مقصد تم لوگوں تک پہنچا سکوں۔ س اگر انصاف سے کام لوگے تو سعادتمند ہو جاؤگے اور اگر انصاف سے سے کام نہ لو گے تو کم از کم حسن ظن رکھو تا کہ تمہارا کام تمہیں کوئی غم و اندوہ نہ پہنچا سکے۔ اس کے بعد میرے ساتھ جو کچھ انجام دینا چاہتے ہو انجام دے دو اور مجھے مہلت مت دے دو، بتحقیق میرا مولا وہ خدا ہے جس نے قرآن نازل کیا اور وہ تمام نیک اور پرہیز گاروں کا مولا و مددگار ہے۔ اس کے بعد خدا کی حمد و ثنا بجا لاتے ہیں، اور جتنا شایستہ تھا خدا کو نیکی کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور پیغمبر اکرم، ملائکہ اور انبیاء ر درود بھیجتے ہیں۔ نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد آپ کے علاوہ کسی مقرر سے ایسا بلیغ اور رسا خطبہ نہیں سنا گیا، اس کے بعد آپ فرماتے ہیں: س میرے حسب و نسب ر غور کروں! اور دیکھو میں کون ہوں اس کے بعد اپنے آپ سے رجوع کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو اور دیکھو کہ آیا مجھے قتل کر دینا اور میری حرمت پایمال کر دینا تمہارے لئے سزاوار ہے؟ آیا میں تمہارے نبی کی بیٹی اور اس کے وصی کا لخت جگر نہیں ہوں؟! میرے بابا وہ ہیں جو رسول کا چچا زاد بھائی اور وہ ہے جس نے سب سے پہلے رسول خدا ر جو کچھ آپ نے خدا کی طرف سے لایا تھا، ایمان لے آیا۔ کیا حمزہ سیدالشہداء میرے چچا نہیں ہیں؟ آیا جعفر بن ابیطالب جو بہشت میں دو پروں کے ساتھ پرواز کریں گے، میرے چچا نہیں ہیں؟ آیا کیا تم لوگوں تک نہیں پہنچا جو کچھ رسول خدا نے میرے اور میرے بھائی کے بارے میں فرمایا: کہ یہ دونوں بہشت کے جوانوں کے سردار ہیں؟ اگر میری باتوں کی تصدیق کروگے تو حق وہی ہے۔ خدا کی قسم جب سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ جھوٹ بولنے والا خدا کا دشمن ہوتا ہے، جھوٹ نہیں بولا۔ پھر بھی اگر میری طرف جھوٹ کی نسبت دیتے ہو تو اب بھی تمہارے درمیان بعض ایسے لوگ ہیں ان سے پوچھیں جو اس چیز کے بارے میں تمہیں خبر دیں گے جسے میں نے کہا ہے، جابر بن عبداللہ انصاری، ابوسعید خدری، سہل بن سعد ساعدی، زید بن ارقم اور انس بن مالک سے پوچھیں تا کہ وہ تمہیں بتا دیں کہ انہوں نے یہ باتیں میرے اور میرے بھائی کے بارے میں پیغمبر اکرم ؐ سے سنی ہیں، یہ رسول خدا کی یہ باتیں میرے خون سے اپنے ہاتھوں کو رنگنے سے تمہیں باز نہیں رکھتے؟ شمر بن ذیالجوشن نے کہا: میں خدا کی کلمے کے ساتھ عبادت کرتا ہوں اگر میری سمجھ میں آئے کہ اے حسین تم کیا کہہ رہے ہو، اس ر حبیب بن مظاہر نے اس سے کہا: خدا کی قسم میں میں دیکھ رہا ہوں کہ تم 70 کلمات کے ساتھ خدا کی عبادت کرو، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تم سچ کہہ رہے ہو کہ تم حسین کی باتوں کو نہیں سمجھ رہے ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے، خدا نے تیرے دل ر حق کو نہ سمجھنے کی مہر لگا دی ہے۔ اس کے بعد امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: اگر ان باتوں میں کوئی شک و تردید ہے تو کیا اس میں بھی کوئی شک و تردید ہے کہ میں تمہارے پیغمبر کی بیٹی کا فرزند ہوں؟ خدا کی قسم مشرق و مغرب کے درمیان پیغمبر کی بیٹی کا فرزند میرے علاوہ کوئی نہیں ہے نہ تمہارے درمیان نہ کہیں اور! افسوس ہو تم ر کیا میں نے تمہارے کسی کو قتل کیا ہے کہ اس کا خون کا بدلہ مجھ سے لے رہے ہو؟ یا کسی کا مال اٹھایا ہے؟ یا کسی زخم کی قصاص مجھ سے چاہتے ہو؟ اس کے بعد آپ نے فریاد بلند فرمایا:اے شبث بن ربعی، اے حجار بن ابجر، اے قیس بن اشعث اور اے یزید بن حارث کیا تم لوگوں نے مجھے خط نہیں لکھا تھا: کہ میوے تک پکے ہیں اور باغ سرسبز ہو چکے ہیں اور آپ ایک ایسے لشکر سے روبرو ہونگے جو آپ کی نصرت کے لئے آمادہ ہیں؟ قیس بن اشعث نے کہا: ہماری سمجھ نہیں آرہی ہے کہ آپ کیا فرما رہے ہیں۔ اپنے چچا زاد بھائی (عبیداللہ) کے حکم ر سر تسلم خم کرو کیونکہ وہ جو کچھ آپ کو سنتے ہے اس کے علاوہ آپ سے کوئی اور معاملہ نہیں کرے گا!؟ حسین علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم ایسا ہرگز نہیں ہو گا کہ میں ذلت کا ہاتھ تمہیں تھاموں، اور نہ غلاموں کی طرح بھاگ جاؤنگا، اس کے بعد آپ نے فرمایا:اے بندگان خدا بتحقیق میں تمہارے اور اپنے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں تا کہ تمہارے گزند سے محفوظ رہ سکوں، اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں اس سرکش سے جو روز جزا ر ایمان نہیں رکھتا ہے۔